# آئندہ شماروں کی جھلکیاں

☆ عالم اسلام کے جدیدیت پسند مفکرین کے افکار کا جائزہ۔

☆ ہر گھرانے کو شکایت ہے کہ گھر کا خرچ پورا نہیں ہوتا ہے، یہ بے برکتی مغربی تہذیب کی پیروی کا نتیجہ ہے جس کے نتیجے میں حرص و حسد عام ہو گیا ہے اور ہم ایک خراج معاشرے میں تبدیل ہو گئے ہیں جس کا کام شب و روز اشیاء کی خریداری رہ گیا ہے۔ گھروں کے اخراجات کو کیسے کم کیا جائے؟ ضروریات زندگی اور تعیّشات زندگی میں کیسے فرق کیا جائے؟ اسراف سے کیسے بچا جائے جس کے بارے میں ارشاد الٰہی ہے کہ ''اسراف کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں'' اس سلسلے میں ساحل ایک خصوصی اشاعت پیش کر رہا ہے جس میں اخراجاتِ زندگی کو اعتدال میں رکھنے کے عملی طریقے قارئین کے لیے پیش کیے جائیں گے۔

☆ رسول اکرمؐ کا دسترخوان کیسا تھا؟ ہمارا دسترخوان کیسا ہے؟ عہد رسالتؐ اور اس کے بعد صدیوں تک اسلامی معاشروں میں بیماریوں کا کوئی وجود کیوں نہ تھا؟ برعظیم پاک و ہند کے مسلم معاشرے میں ہمہ وقت کھانے کی متعدی بیماری کا تجزیہ تاریخ کی روشنی میں۔ ہمارے کھانے پینے کے طریقے اور اسالیب کا سورہ محمد کی آیت ۱۲ کی روشنی میں جائزہ، اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ کفر کرنے والے بس دنیا کی چند روزہ زندگی کے مزے لوٹ رہے ہیں، جانوروں کی طرح کھا پی رہے ہیں [**تاکل الانعام**] کیا عالم اسلام کے دسترخوان کی صورت حال اس سے مختلف ہے؟

☆ رسالت مآبؐ نے فرمایا ''ہر امت کا ایک فتنہ ہے میری امت کا فتنہ مال ہے''۔ ''اگر انسان کو مال و زر سے بھری دو وادیاں بھی دے دی جائیں تب بھی اس کا دل نہ بھرے گا''۔ سرمایہ داری، لبرل ازم اور مغربی تہذیب کا بنیادی کلمہ حرص و حسد اور طلبِ مال ہے۔ مال کی محبت نے اسلامی معاشروں کو کس طرح تباہ کیا اور ہماری معاشرت مال کی آرزو میں کس طرح پامال ہو رہی ہے اس کی اجمالی تاریخ کا جائزہ پیش کیا جائے گا۔

☆ مغربی اصطلاحات کے غلط سلط اردو ترجموں کی تحقیق اور اہم مغربی اصطلاحات کی تشریحی لغت جس میں مغربی مفکرین کے اصل حوالوں سے ان اصطلاحات کی تشریح پیش کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

☆ مستقبل کی امریکی حکمت عملی کے سلسلے میں شیرل بینارڈ کی کتاب ''سول ڈیموکریٹک اسلام''، روکسانا لیوبن کی Enemy in the Mirror اور American Soft Policy پر تنقیدی تبصرے۔